از عدالتِ عظمیٰ

ڈاکٹر جی این کھجوریا و دیگراں

بنام

ڈی ڈی اے و دیگراں

تاریخ فیصلہ 18 مارچ 1996

[کے رامسوامی اور جی بی پٹنایک، جسٹس صاحبان]

دہلی ڈیولپمنٹ اتھارٹی-ڈیولپمنٹ پلان-پارک کے لیے مختص علاقہ-اسکول کو فراہمی-رہائشیوں کی طرف سے چیلنج-اسکول کو مسمار اور خالی کرنے کے لیے عدالت عظمیٰ کی ہدایت-انحراف اور غیر قانونی فراہمی کے لیے ذمہ دار شخص-ذمہ داری کا تعین-جانچ کا انعقاد-نالش-سطحی جانچ کا انعقاد-اتھارٹی کا انتظام کرنے اور اسے چھپانے کا ذمہ دار شخص-اسکول کو جائے وقوعہ کی فراہمی متعارف کرانے کے منصوبے کی منظوری حاصل کرنے کے بعد-بالآخر لیفٹیننٹ گورنر کی طرف سے منظور شدہ منصوبہ-ایسے حالات میں رپورٹ کو بند کرنے کے لیے جاری کردہ ہدایات۔

اپیلیٹ دیوانی دائرہ اختیار: عبوری درخواست نمبر 2۔

از

دیوانی اپیل نمبر 7933 سال 1995۔

دیوانی رٹ پٹیشن نمبر 3812 سال 1992 میں دہلی عدالت عالیہ کے مورخہ 8.3.94 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے جی کے بنسل۔

جواب دہندگان کے لیے جے ڈی جین۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ڈی ڈی اے کے لیے گوپال سبرامنیم اور مس اندو ملہوترا۔

جواب دہندہ نمبر 2 کے لیے ڈی وی سہگل، پردیپ کمار، مس نینا کیجریوال اور مس انیل کلیار۔

عدالت کا حکم سنایا گیا:

اس عدالت کے فیصلے کے مطابق اسکول کو خالی کرنے اور اسے مسمار کا وقت، جیسا کہ درخواست کی گئی ہے، 30 اپریل 1996 تک بڑھا دیا گیا ہے۔

حالانکہ شہری امور اور روزگار کی وزارت کے چیف پلانر، ٹاؤن اینڈ کنٹری پلاننگ آرگنائزیشن، حکومت ہند، شری ڈی ایس مشروم نے 17 نومبر 1995 کی رپورٹ پیش کی ہے۔ بدقسمتی سے، اس نے اس عدالت کے حکم کے اثرات کی طرف توجہ نہیں دی اور نہ ہی اس نے اس تناظر میں اس موضوع کو اٹھایا۔ انہوں نے صرف سطحی تفتیش کی ہے اور صرف وہی کہا ہے جو ظاہر ہے اور اس سے زائد کچھ نہیں۔ اسے تحقیقات کی گہرائی سے جانچ پڑتال کرنی چاہیے تھی لیکن وہ ایسا کرنے میں ناکام رہا۔ اس کی رپورٹ ایک کلرک کے نوٹ لگانے کی طرح ہے اور اس سے زائد کچھ نہیں۔ تاہم، ہم نے رپورٹ کے ساتھ منسلک ریکارڈ کو احتیاط سے دیکھا ہے۔ ریکارڈ سے یہ واضح ہے کہ اصل میں یہ علاقہ پارک کے لیے مختص کیا گیا تھا اور اس بات کا کوئی اشارہ نہیں تھا کہ اسے پارک کے لیے مختص زمین میں کسی تیسری ایجنسی کو فراہم کرنے کا ارادہ کیا گیا تھا۔ درحقیقت نائب صدر نے بھی بار بار اس طرف اشارہ کیا تھا۔ انہوں نے اسکول کو خالی کرنے اور پارک کو محفوظ رکھنے کا نوٹس بھی جاری کیا تھا۔ اگرچہ اس کے مطابق نوٹس دیا گیا تھا، لیکن کوئی پیروی کارروائی نہیں کی گئی۔ نتیجتاً، رہائشیوں کو یہ معاملہ اٹھانا پڑا اور بالآخر اس عدالت سے حکم حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے۔

ہم نے انحراف اور غیر قانونی فراہمی کے ذمہ دار شخص کی جانچ کرنے کی کوشش کی لیکن حالات میں اس کے لیے ذمہ دار اصل شخص کی نشاندہی کرنا مشکل ہے۔ اس نے مہارت سے انتظام کیا تھا اور اسکول کو جائے وقوع کی فراہمی متعارف کرانے کے منصوبے کی منظوری حاصل کرنے کے بعد اختیار حاصل کرنے کے لیے چھپایا تھا۔ چونکہ اس منصوبے کو بالآخر لیفٹیننٹ گورنر نے منظور کر لیا تھا، اس لیے یہ سرکاری کارروائی کے دائرے میں چلا گیا۔ وہ قانون کے چنگل سے بچ گیا ہے۔ لہٰذا، ایسے حالات میں کچھ نہیں کیا جا سکتا جس حسبہ رپورٹ بند ہو۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document